# فیضانِ مولا علی مُشکل کُشا

کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم

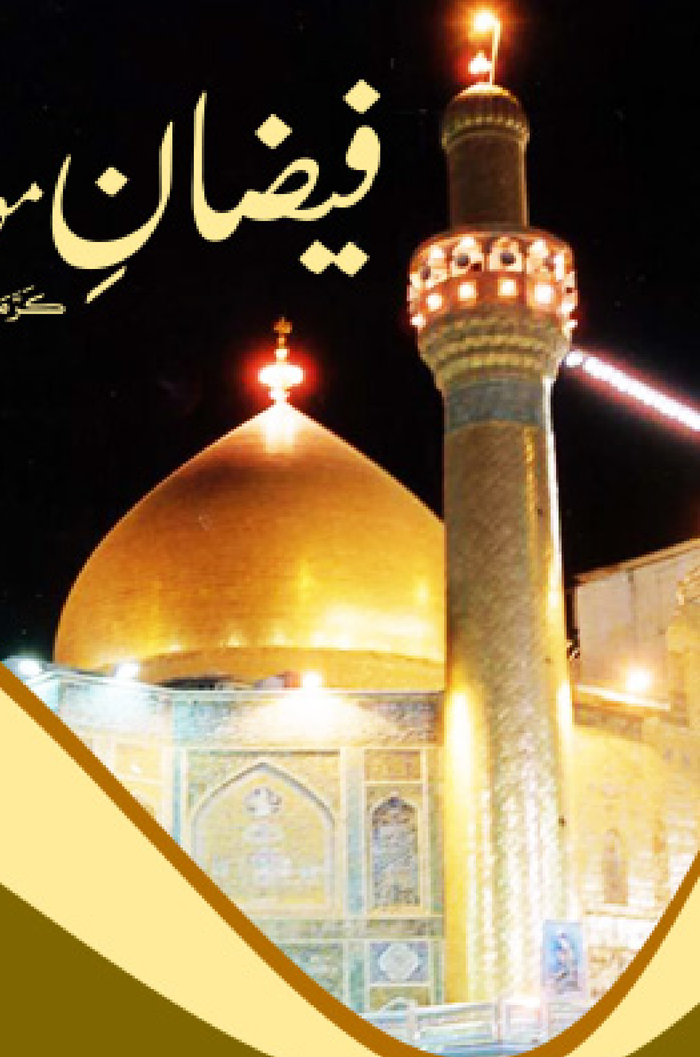

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

## سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرود شریف کی فضلیت:

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو مجھ پر روزِ جُمُعہ دُرود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیائے درود و سلام، ص ۱۱)

اُف وہ رہِ سنگلاخ، آہ! یہ پا شاخ شاخ
اے مِرے مُشکِل کُشا! تم پہ کروڑوں دُرود

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر للطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

**دو مَدَنی پھول:** (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

www.dawateislami.net

## بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نیّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے ربّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً۔** یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخْلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز علاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حفاظت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

www.dawateislami.net

## فالج زدہ اچھا ہو گیا

ایک مَرتبہ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِخدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم اپنے دونوں شہزادوں حضرتِ سیِّدُنا امامِ حسن و حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے ساتھ حرمِ کَعْبہ میں حاضِر تھے کہ دیکھا وَہاں ایک شَخْص خُوب رو رو کر اپنی حاجَت کے لیے دُعا مانگ رہا ہے۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے حکم دیا کہ اُس شَخْص کو میرے پاس لاؤ۔ اُس شَخْص کی ایک کَروَٹ چونکہ فالج زدہ تھی لہٰذا زمین پر گھسٹ کر حاضِر ہوا، آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے اُس کا واقِعہ دریافْت فرمایا تو اُس نے عَرض کی: یَا اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْن! میں گُناہوں کے مُعاملے میں نہایَت بے باک تھا، میرے والدِ مُحْتَرم جو کہ ایک نیک و صالِح مُسلمان تھے، مجھے بار بار ٹوکتے اور گُناہوں سے روکتے تھے، ایک دِن والدِ ماجد کی نَصیحَت سے مجھے غُصّہ آ گیا اور میں نے اُن پر ہاتھ اُٹھا دیا! میری مار کھا کر وہ رَنج و غم میں ڈُوبے ہُوئے حَرَمِ کعبہ میں آئے اور اُنہوں نے میرے لئے بد دُعا کر دی، اُس دُعا کے اَثر سے اَچانک میری ایک کَرْوَٹ پر فالج کا حَملہ ہو گیا اور میں زمین پر گھسٹ کر چلنے لگا۔ اِس غیبی سَزا سے مجھے بڑی عبرت حاصل ہوئی اور میں نے رو رو کر والدِ مُحْتَرم سے مُعافی مانگی، اُنہوں نے شَفقتِ پِدری سے مَغلوب ہو کر مجھ پر رَحم کھایا اور مُعاف کر دیا۔ پھر فرمایا: ”بیٹا چل! میں نے جہاں تیرے لیے بد دُعا کی تھی وہیں اب تیرے لئے صِحّت کی دُعا مانگوں گا۔“ چُنانچہ ہم باپ بیٹے اُونٹنی پر سُوار ہو کر مکّہ مُعظّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا آ رہے تھے کہ راستے میں یکایک اُونٹنی بِدک کر بھاگنے لگی اور میرے والدِ ماجد اُس کی پیٹھ سے گِر کر دو (2) چٹانوں کے دَرمیان وفات پا گئے۔ اَب میں اکیلا ہی حرمِ کَعْبہ میں حاضِر ہو کر دِن رات رو رو کر خدا تعالیٰ سے اپنی تندرُستی کے لیے دُعائیں مانگتا رہتا ہوں۔ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِخدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو اُس کی داستانِ عِبرت نِشان سُن کر اُس پر بڑا رَحم آیا اور فرمایا: اے شَخْص! اگر واقعی

تمہارے والِد صاحب تم سے راضی ہو گئے تھے تو اِطمینان رکھو! اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب بہتر ہو جائے گا، پھر آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے چند رَکعت نماز پڑھ کر اُس کیلئے دُعائے صِحّت کی پھر فرمایا: ''قُمْ! یعنی کھڑا ہو!'' یہ سُنتے ہی وہ بِلا تکلُّف اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا۔ (مُلخّص از حجۃُ اللہ علی العالمین ص ۶۱۴، کراماتِ شیر خدا، ص:۷)

کیوں نہ مُشکِل کُشا کہوں تم کو
تم نے بِگڑی مِری بنائی ہے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بَیان کَردہ حِکایت میں ہمارے لئے عِبرت کے بے شُمار مَدَنی پُھول موجود ہیں کہ اُس شخص کو والِدین کی نافرمانی اور گُناہوں پر ڈَٹے رہنے کی کیسی سزا ملی، اُس کی ایک کَروٹ پر فالج کا حَملہ ہو گیا اور وہ زمین پر گِھسَٹ کر چلنے لگا نیز یہ بھی مَعلوم ہُوا کہ والِدین کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے بلکہ وہ شَریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے جو بھی حکم دِیں فوراً تعمیل کرنی چاہیے اور اُن کی بد دُعا سے بھی بچتے رہنا چاہیے اور ہر اُس کام سے اِجْتناب کرنا چاہیے کہ جس میں والِدین کی ناراضی ہو۔ مَزید اِس حِکایَت سے حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی کَرامَت بھی مَعلُوم ہوئی کہ جب آپ نے اُس شخص کے لئے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی تو آپ کی دُعائے مُستَطاب (مُس۔تَ۔طاب) بارگاہِ الٰہی میں فوراً مُستَجاب (مقبول) ہوئی اور وہ فالج زَدہ شخص جو زمین پر گِھسَٹ گِھسَٹ کر چل رہا تھا، دُعائے علی کی بَرَکت سے اُسی وَقْت صحتیاب ہو کر بِلا تکلُّف چلنے پھرنے لگا۔

بے سبب بخشش ہو میری یہ دُعا فرمایئے
مُصطَفٰے کا واسِطہ مولیٰ علی مُشکل کُشا

(وسائلِ بخشش: ۵۲۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حضرت امیر المؤمنین، مَولَی المُسلِمِین، سیِّدُنا علیُ المرتضی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے فضائل وکمالات کے تو کیا کہنے آپ کی تو شان ہی نرالی ہے، آپ صاحبِ سِیادت، مُحبِ آخرت، مَحبُوبِ رَبُّ العزّت، بابِ مدینۃُ العِلْم اور شہسوارِ میدانِ خطابت تھے، آپ قُرآن وسُنَّت سے ثابت ہونے والے مَسائل کو نکالنے کی خُوب صَلاحیت رکھتے، اِطاعت گُزاروں کے لئے چَراغ اور پرہیز گاروں کے دوست تھے، عدل کرنے والوں کے امام اور سَب سے بڑھ کر حِلم وعِلم والے تھے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابُو بِلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسالے کراماتِ شیرِ خُدا میں آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا تَعارُف کچھ یُوں بیان فرماتے ہیں کہ

## نام ونسب وحُلیہ مُبارَک

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا مولیٰ علی مُشکِل کُشا شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم مکّۃُ المکرَّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں پیدا ہوئے۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی والِدۂ ماجِدہ حضرت سیِّدَتُنا فاطِمہ بنتِ اَسَد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے اپنے والِد کے نام پر آپ کا نام "حیدر" رکھا، والِد نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا نام "علی" رکھا۔ حُضورِ پُرنور، شافعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو "اَسَدُ اللّٰہ" (اللّٰہ کا شیر) کے لَقَب سے نوازا، اِس کے عِلاوہ "مُرتَضٰی (یعنی چُنا ہوا)"، "کرّار (یعنی پلٹ پلٹ کر حملے کرنے والا)"، "شیرِ خُدا" اور "مولا مشکِل کُشا" آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے مَشہُور اَلقابات ہیں۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم مکّی مَدَنی آقا، میٹھے میٹھے مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچازاد بھائی ہیں۔ (مراۃ المناجیح ج۸ ص ۴۱۲ وغیرہ ملخصاً، کراماتِ شیر خدا، ص:۱۱) خلیفۂ چہارُم، جانشینِ رسول، زَوجِ بَتُول حضرتِ سیِّدُنا علی بن ابی طالب کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی کُنْیَت "ابُوالحسن" اور "ابُوتُراب" ہے۔

www.dawateislami.net

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

(حدائقِ بخشش: ص 32)

آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم، شہنشاہِ ابرار، مکّے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا ابُوطالِب کے فرزندِ ارجمند ہیں۔ عامُ الْفِیل کے 30 سال بعد (جب حُضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمر شریف 30 برس تھی) 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب بروز جُمعۃ المُبارک کو پیدا ہوئے۔ مَولیٰ مُشکِل کُشا حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی والِدۂ ماجِدہ کا نام حضرتِ سیِّدَتُنا فاطِمہ بِنتِ اَسد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا ہے۔ آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم 10 سال کی عُمر میں ہی دائرۂ اِسلام میں داخِل ہو گئے تھے اور شہنشاہِ نُبوَّت، تاجدارِ رِسالَت، شافِعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ تربیَت رہے اور تادمِ حیات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِمداد و نُصرَت اور دینِ اِسلام کی حِمایَت میں مَصروفِ عَمَل رہے۔ آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم مُہاجِرین اَوّلین اور عَشَرہ مُبَشَّرہ میں شامل ہونے اور دیگر خُصُوصی دَرَجات سے مُشرَّف ہونے کی بِناء پر بہُت زِیادہ مُمْتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ غَزوۂ بدر، غَزوۂ اُحُد، غَزوۂ خَندق وغیرہ تمام اِسلامی جنگوں میں اپنی بے پناہ شُجاعت کے ساتھ شرکت فرماتے رہے اور غیر مُسلموں کے بڑے بڑے نامْور بہادُر آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے قاہِرانہ وار سے واصِلِ نار ہوئے۔ (کراماتِ شیر خدا ص: ۱۲)

دُشمن کا زور بڑھ چلا ہے یا علی مدد!
اب ذُوالفقارِ حیدَری پھر بے نِیام ہو

(وسائلِ بخشش: ص ۳۱۰)

امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کے بعد اَنصار و مُہاجِرین نے

www.dawateislami.net

دَستِ بابَرَکت پر بَیْعَت کر کے آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو امیرُ الْمُؤمِنِین مُنْتَخب کیا اور 4 برس 8 ماہ 9 دن تک مسندِ خِلافت پر رونق افروز رہے۔ 17 یا 19 رَمَضانُ المبارَک کو ایک بدبخت کے قاتِلانہ حملے سے شدید زخمی ہو گئے اور 21 رَمَضان شریف یک شنبہ (اتوار) کی رات جامِ شہادت نوش فرما گئے۔(تاریخ الْخُلفاء ص ۱۳۲، اسد الغابۃ ج ۴ ص ۱۲۸، ۱۳۲، ازالۃ الخفاء ج ۴ ص ۴۰۵، معرفۃ الصحابۃ ج ا ص ۱۰۰ وغیرہ ، کراماتِ شیر خدا، ص:۱۱)

اَصْلِ نسلِ صَفا وجہِ وصلِ خدا

بابِ فضلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش:۳۱۳)

آپ کا قد مُبارَک نہ زیادہ لمبا اور نہ زیادہ چھوٹا تھا بلکہ آپ میانہ قامت تھے، آپ کی آنکھیں بڑی بڑی اور چہرہ مُبارَک انتہائی خُوبصورت تھا جیسے چودھویں کا چاند۔ حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔ آپ کی ہتھیلیاں اور کندھوں کی ہڈیاں بھاری تھیں اور آپ کی گردَن مُبارَک چاندی کی صُراحی جیسی تھی، آپ کے سرِ مُبارَک پر بال پیشانی پر نہیں بلکہ پیچھے کی طرف تھے، آپ کی داڑھی مُبارَک گھنی تھی جس کا ہر بال بغیر خِضاب کے سِیاہ تھا۔ آپ کے بازو اور ہاتھ سَخت مَضبُوط تھے۔(الریاض النضرۃ، ج۳، ص۱۰۷۔۱۰۸)

مرتضٰی شیر خُدا! مَرحب کُشا! خَیبر کُشا!

سَرورا! لشکر کشا! مشکل کشا! امداد کن!

(حدائقِ بخشش:۳۲۳)

## شیر خدا کا بچپن

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اگر ہم مولیٰ علی مُشکِل کُشا، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا

www.dawateislami.net

بچپن دیکھیں تو وہ بھی بے نظیر و بے مِثال تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بچپن ہی سے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُحبت میں رہ کر تربیت حاصل فرماتے۔ رحمتِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کَفالت فرمائی، بچپن ہی میں اسلام لائے، چھوٹی سی عُمر میں نیکی کی دعوت میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا اور اِس راہ میں آنے والی رُکاوٹیں آپ کی تربیت کا حِصّہ بنیں۔ شیرِخدا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مُبارَک بچپن کا ایک خُوب صُورت گوشہ مُلاحظہ فرمایئے۔ چنانچہ

## شیرِ خُدا کی پہلی غِذا:

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی والِدۂ ماجِدہ حضرت سیدتُنا فاطِمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا بیان ہے امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم جب پیدا ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کا نام علی رکھا اور اپنا لُعاب آپ کے مُنہ میں ڈالا اور اپنی زَبان انہیں چُوسنے کے لئے دی تو آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم زَبان مُبارک کو چُوستے ہوئے نیند کی آغوش میں چلے گئے، جب اگلا دِن آیا تو ہم نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو دُودھ پلانے کے لئے ایک دائی کو بلایا، لیکن آپ نے دُودھ نہیں پیا، جب اِس بات کی خبر رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دی گئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تشریف لا کر اپنی زَبانِ اَطہر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دَہن میں ڈالی، حضرت سَیِّدُنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم زبانِ اَقْدس کو چُوسنے لگے، چُوستے ہوئے پھر نیند کی آغوش میں چلے گئے، پس جب تک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا اُسی طرح کا مُعاملہ ہوتا رہا۔ (السیرۃ الحلبیۃ، ج ۱، ص ۳۸۲)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی کیا شان ہے کہ سرورِ کونین، رحمتِ دارین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی زبانِ مُبارک اُن کے دَہن میں ڈال کر برکتوں سے مُستفیض فرما رہے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی ذات

www.dawateislami.net

بابرکت کی عظمت ورفعت بتانے کیلئے مُختلف مَواقع پر آیاتِ مُبارکہ نازِل فرمائیں۔ چنانچہ

## مومنوں کے مَولیٰ کون؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴ (پ۲۸، التحریم: ۴) | | تَرْجَمۂ کنز الایمان: تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ |

حضرت علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں حضرت اسماء بنتِ عُمیس رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْها نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ صَالِحُ الْمُؤْمِنِين سے مُراد حضرت علی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ہیں۔ ایسے ہی حضرتِ ابو جعفر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ جب یہ آیتِ کَریمہ نازِل ہوئی تو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے حضرت علی كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے لوگوں یہ (یعنی حضرتِ علی كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم) صَالِحُ الْمُؤْمِنِين ہیں۔

(روح المعانی، ج۲۸، ص۴۸۲)

مسلمانو! رَسُوْلُ اللہ کی اُلفت اگر چاہو
کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن بندہ ہوا

(دیوانِ سالک: ۱۳۰ از رسائلِ نعیمیہ)

## علی کی شانِ یگانہ:

صَدرُ الاَفاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیمُ الدین مُرادآبادی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْهَادِی فرماتے ہیں: سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب اغنیاء (مالداروں) نے عَرض و معروض کا سلسلہ

www.dawateislami.net

دراز کیا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ فُقراء کو اپنی عرض پیش کرنے کا مَوقع کم ملنے لگا تو عرض پیش کرنے والوں کو عرض پیش کرنے سے پہلے صَدَقہ دینے کا حکم دیا گیا اور اِس حکم پر حضرت علیِ مرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے عمل کیا، ایک (1) دِینار صَدَقہ کرکے کچھ مَسائل دَریافت کئے، عرض کیا یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وفا کیا ہے؟ فرمایا توحید اور توحید کی شہادت دینا۔ عرض کیا، فَساد کیا ہے؟ فرمایا کفر و شرک۔ عرض کیا حق کیا ہے؟ فرمایا اسلام و قرآن اور ولایت جب تجھے ملے۔ عرض کیا مجھ پر کیا لازِم ہے؟ فرمایا اللہ تَعَالٰی اور اُس کے رسول کی طاعَت۔ عرض کیا! اللہ تعالٰی سے کیسے دُعا مانگوں؟ فرمایا: صِدق و یقین کے ساتھ۔ عرض کیا، کیا مانگوں؟ فرمایا: عاقِبت (یعنی آخرت)۔ عرض کیا! اپنی نَجات کے لئے کیا کروں؟ فرمایا حَلال کھاؤ اور سچ بولو۔ عرض کیا سُرور کیا ہے؟ فرمایا: جنّت۔ عرض کیا راحَت کیا ہے؟ فرمایا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیدار۔ جب حضرت علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ان سُوالوں سے فارِغ ہوگئے تو یہ حکم منسوخ ہوگیا اور رُخصت نازل ہوئی، سوائے حضرتِ علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے اور کسی کو اِس (آیت) پر عمل کرنے کا وقت نہیں ملا۔ (تفسیر خزائن العرفان)

وہ آیتِ مُبارَکہ یہ ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ (پ۲۸، المجادلۃ:۱۲) | تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ |

## شانِ علی احادیثِ مُبارَکہ کی روشنی میں:

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** قرآنِ پاک کی مختلف آیاتِ مُبارَکہ سے ہم نے حضرت سَیِّدُنا علی المرتضی کی شان و عظمت سماعت کی۔ اس کے علاوہ مُتعدَّد احادیثِ مُبارَکہ میں نبیِّ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی جو شان بَیان فرمائی ہے آیئے! اُن میں سے چند

www.dawateislami.net

فرامینِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنْتے ہیں۔ چُنانچہ

(1) سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حَضْرتِ علی سے فرمایا: **اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوسٰی اِلَّا اَنَّہُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ**، یعنی تُم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) کے نزدیک ہارون (عَلَیْہِ السَّلَام) کامَقام تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسلم، ص:۱۳۱۰، حدیث:۲۴۰۴)

(2) **عَلِیٌّ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ رَأْسِیْ مِنْ بَدَنِیْ**، یعنی علی کا تعلُّق مجھ سے ایسا ہی ہے جیسا میرے سَر کا تعلُّق میرے جِسْم سے ہے۔ (کنز العمال، ۶/۲۷۷، حدیث: ۳۲۹۱۱)

(3) **اَنَادَارُالْحِکْمَۃِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا** یعنی میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ (ترمذی، ۵، ص:۴۰۲، حدیث:۳۷۴۴)

ایک ذرّہ اپنی اُلفت کا عنایت کر مجھے
اپنا دیوانہ بنا مولیٰ علی مشکل کُشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۴)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے کہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی کیسی شان بَیان فرمائی ہے۔ اتنے انعامات واکرامات کے علاوہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بے شُمار خوبیاں عطا فرمائی ہیں، حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مَسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: بے شک قرآنِ مجید سات (7) حروف (لغتوں) پر اُترا ہے اوران میں سے ہر حرف کا ظاہِر بھی ہے اور باطِن بھی اور امیرُ المُؤمنین حضرت سیدنا علیُ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ایسے عالم ہیں جن کے پاس ظاہِر وباطِن دونوں کا عِلم ہے۔

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، ج ۴۲، ص ۴۰۰)

www.dawateislami.net

اِسی طرح امیرُ الْمُؤمِنین، امامُ العادِلین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں: حَضرتِ علیُّ المُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو تین (3) ایسی فضیلتیں حاصِل ہیں کہ اگر اُن میں سے ایک (1) بھی مجھے نَصیب ہو جاتی تو وہ میرے نزدیک سُرخ اُونٹوں سے بھی محبوب تر ہوتی۔ صَحابۂ کِرام نے پوچھا: وہ تین (3) فضائل کون سے ہیں؟ فرمایا: (۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی صاحِبزادی حضرتِ فاطمۃُ الزَّہراء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کو اِن کے نِکاح میں دیا (۲) اِن کی رِہائش رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مسجِدُ النَّبویِّ الشَّریف میں تھی اور اِن کے لئے مسجد میں وہ کچھ حلال تھا جو اِنہیں کا حصّہ ہے اور (۳) غزوۂ خیبر میں اِن کو پرچمِ اِسلام عطا فرمایا گیا۔ (مُستدرَک ج۴ ص۹۴ حدیث۴۶۸۹) سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ حضرتِ علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہم میں سب سے بڑے قاضی اور حضرت اُبی بن کعب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، ج۸، ص۶، ح۲۱۱۴۳، کراماتِ شیرِ خدا، ص:۲۲)

بیاں کس منہ سے ہو اس مَجْمَعُ البحرین کا رتبہ
جو مرکز ہے شریعت کا طریقت کا ہے سر چشمہ

(دیوانِ سالک، ص۳۰، از رسائلِ نعیمیہ)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حضرتِ سیِّدُنا مولیٰ مُشکل کُشا، علیُّ المُرتَضٰی، شیرِخدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی شان کے بھی کیا کہنے کہ امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اَعظم بھی اُن کی خُصُوصیات پر رَشک فرماتے ہیں، یہاں ایک مسئلہ بیان کرنا ضروری ہے کہ فَضائل و مَراتب کے اِعتبار سے مَسلکِ حق اَہلسنّت وجماعت کے نزدیک خُلفائے راشدین میں ایک ترتیب ہے جس کو بیان کرتے ہوئے صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مُفتی محمد امجد علی اَعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: تمام صَحابۂ کِرام اَعلیٰ و اَدنیٰ (اوران میں اَدنیٰ کوئی نہیں) سَب جنّتی ہیں، بعدِ انبیا و مُرسلین، تمام

مخلوقاتِ الٰہی اِنْس و جِنّ و مَلَک (یعنی اِنسانوں، جنّوں اور فرِشتوں) سے افضل صدّیقِ اکبر ہیں، پھر عُمر فاروقِ اعظم، پھر عثمانِ غنی، پھر مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم، افضل کے یہ معنی ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے یہاں زیادہ عزّت و مَنزِلت والا ہو۔ (مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ ص ۲۴۱ تا ۲۵۴) کراماتِ شیر خدا، ص:۲۲)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یقیناً تمام ہی خُلفائے راشدین پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مَحبُوب اور آپ کے نورِ نظر تھے اور سب کے ہی فضائل آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیان فرمائے ہیں۔ چُنانچہ فقیہِ اُمّت حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مَسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: ''اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَاَبُوْبَکْرٍ اَسَاسُھَا وَعُمَرُ حِیْطَانُھَا وَعُثْمَانُ سَقْفُھَا وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں عِلْم کا شہر ہوں، ابو بکر اس کی بنیاد، عُمَر اس کی دیوار، عثمان اُس کی چھت اور علی اس کا دروازہ ہیں۔'' (مُسنَدُ الفردوس ج ۱ ص ۴۲ حدیث ۱۰۸، کراماتِ شیر خدا، ص:۲۴)

ترے چاروں ہمدم ہیں یک جان یک دل
ابو بکر فاروق عثمان علی ہے

(حدائقِ بخشش شریف، ص ۱۸۸)

## مَحبّتِ علی کا تقاضا

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی، شیر خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: رسولِ کریم ، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بہتر ابو بکر و عمر ہیں پھر فرمایا: ''لَا یَجْتَمِعُ حُبِّیْ وَبُغْضُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ فِیْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ یعنی میری مَحبّت اور (شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن) ابو بکر و عُمر کا بُغض کسی مؤمن کے دل میں جَمع نہیں ہو سکتا۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج ۳ ص ۷۹ حدیث ۳۹۲۰، کراماتِ شیر خدا، ص:۲۵) سُبْحٰنَ اللہ

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ ! گویا کہ مولا علی كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم خُود فرمارہے ہیں کہ اگر مجھ سے مَحَبّت کرنے کا دعوی ہے تو شَیْخَیْنِ کریمین سے بھی مَحَبّت کرنا ہو گی ورنہ میری مَحَبّت کوئی فائدہ نہ دے گی۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کتنے پیارے اور دِل نشین اَنداز میں بصورتِ شعر مولا علی كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم کا مَرتبہ بیان فرماتے ہیں کہ

بعدِ خُلَفائے ثَلاثہ سَب صَحابہ سے بڑا
آپ کو رُتبہ مِلا مَولیٰ علی مُشکِل کُشا

(وسائل بخشش، ص:۵۲۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں تمام خُلفائے عِظام اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُم اَجْمَعِیْن سے مَحبَّت کرنے اور ان کا ادب واحترام بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دُنیا سے بے رغبتی!

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِخدا كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم مال ودَولت سے دُور رہتے اور دُنیا سے سَخت نفرت کیا کرتے۔ ایک مَرتبہ آپ کی خِدمت میں ابنِ نبَّاج حاضِر ہُوا اور عرض کی یا اَمیرَالمُومِنین اِس وقت بَیتُ المال سونے چاندی سے بَھرا ہوا ہے، آپ نے اللهُ اَکْبَر کہا اور کھڑے ہو کر بیتُ المال تشریف لے گئے اور فرمایا! اے ابنِ نباج! میرے پاس کُوفہ والوں کو لاؤ، لوگوں میں اعلان کر دیا گیا، پھر آپ نے بَیتُ المال کا سارا مال لوگوں میں تقسیم کر دیا اور حالت یہ تھی کہ مال تقسیم فرماتے جاتے اور کہتے جاتے اے سونا اے چاندی میرے پاس سے چلا جا

www.dawateislami.net

،ہائے افسوس ہائے افسوس۔ حتّٰی کہ کوئی دِرہم و دینار نہ بچا، پھر بیتُ المال میں پانی کے چھڑکاؤ کا حکم دیا اور اُس جگہ دو رکعت نمازاَدا فرمائی۔(فضائل الصحابہ لامام احمد بن حنبل ج۱ ص۵۳۱ ح۸۸۴ بتصرف،اللہ والوں کی باتیں، ص:۱۶۸)

دل سے دنیا کی مَحبَّت دُور کر کے یا علی!
دیدو عشقِ مصطفٰے مَولیٰ علی مشکل کُشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۳)

## بن مانگے عطا فرمانے والے

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جَب مجھ سے کسی نے کُچھ مانگا تومیں نے اُسے عَطا کیا اور جب نہ مانگا تو میں نے بن مانگے دے دیا۔(الکامل فی الضعفاء الرجال لابن عدی الرقم ۵۷۷،ج۴،ص۳۳۳،اللہ والوں کی باتیں،ص:۱۴۹)

بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا
لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مُشکِل کُشا

(وسائل بخشش،ص:۵۲۴)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! یہ ہے حضرتِ سیِّدُنا مَولی علی مُشکِل کُشا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی دُنیا سے بے رغبتی اور جُود و سخاوت کا عالَم کہ اپنے پاس کچھ بھی رکھنا پسند نہ فرماتے بلکہ سَب کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قُربان کر دیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی مَولی علی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی پیروی میں زِیادہ سے زِیادہ صَدَقہ وخیرات کرنا چاہئے۔ صَدَقہ وخیرات کا جذبہ بڑھانے کیلئے اس ضِمن میں تین (3) فرامینِ مُصطفٰےصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے۔

(1) صُبح سَویرے صَدَقہ دو کہ بَلا صدقے سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔

www.dawateislami.net

(شُعَبُ الاِیمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، الحدیث: ۳۳۵۳، ج۳، ص ۲۱۴)

(2) بے شک مُسلمان کا صَدَقہ عُمر بڑھاتا اور بُری مَوت کو روکتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی بَرَکت سے صَدَقہ دینے والے سے تکبُّر وتَفاخُر دور کر دیتا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۳۱، ج۱۷، ص ۲۲)

(3) رَبّ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! اپنا خزانہ (صدقہ کرکے) میرے سپُرد کر دے، نہ جلے گا نہ ڈوبے گا اور نہ چوری ہو گا، تیری شدید حاجت کے وقت (بروزِ قیامت) تجھے لوٹادُوں گا۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الصدقات، الترغیب فی الصدقۃ والحث علیھا... الخ، الحدیث: ۳۰، ج ۲، ص ۱۰)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اخلاص کے ساتھ زیادہ سے زیادہ صَدَقہ وخیرات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

ہے صدقہ مَیل پھر اس پاک و ستھرے کو روا کیوں ہو
کہ دنیا کھا رہی ہے جس کی آلِ پاک کا صدقہ

(دیوانِ سالک، ص ۱۳۱، از رسائل نعیمیہ)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## شیرِ خدا کی خداداد خُوبیاں

ایک مرتبہ حَضرتِ سیدنا اَمیرِ مُعاوِیہ بن سُفیان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے حضرت سیدنا ضَرار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے فرمایا" میرے سامنے حضرتِ سیِدُنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے اوصاف بَیان کرو۔"تو حضرتِ سَیِدُنا ضرار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یُوں اوصاف بَیان فرمانے لگے کہ امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِدُنا علی المرتضی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے عِلم وعِرفان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُعاملے اور اس کے دِین کی حِمایت میں مَضبوط ارادے رکھتے، فیصلہ کُن بات

www.dawateislami.net

کرتے اور انتہائی عدل و اِنصاف سے کام لیتے، آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی ذات مَنبعِ عِلم و حِکمت تھی، جب کلام کرتے تو دَہن مُبارَک سے حِکمت و دانائی کے پُھول جھڑتے، دنیا اور اِس کی رنگینیوں سے وحشت کھاتے، رات کے اندھیرے میں (عبادتِ الٰہی سے) مسرور ہوتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم بہُت زیادہ رونے والے، دُور اندیش اور غمزدہ تھے، اپنے نفس کا مُحاسَبہ کرتے، کُھردرا اور موٹا لباس پسند فرماتے اور موٹی روٹی کھاتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! رُعب و دَبدَبہ ایسا تھا کہ ہم میں سے ہر ایک آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے کلام کرتے ہوئے ڈرتا تھا، حالانکہ جب ہم حاضر ہوتے تو ملنے میں آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم خود پہل کرتے اور جب ہم سُوال کرتے تو جَواب ارشاد فرماتے اور ہماری دَعْوت قبول فرماتے، جب مُسکراتے تو دندانِ مُبارَک ایسے معلوم ہوتے جیسے موتیوں کی لَڑی، آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم پرہیز گاروں کا اِحْترام کرتے، مِسکینوں سے مَحبَّت فرماتے، کسی طاقتور یا صاحبِ ثَرْوَت کو اس کی باطِل آرزو میں اُمید نہ دِلاتے، کوئی بھی کمزور شَخْص آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی عَدالت سے مایُوس نہ ہوتا بلکہ اُسے اُمید ہوتی کہ مجھے یہاں اِنصاف ضَرور ملے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے دیکھا کہ جب رات آتی تو آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم اپنی داڑھی مُبارَک پکڑ کر زارو قطار روتے اور زخمی شخص کی طرح تڑپتے، میں نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا: "اے دنیا! آیا تُو نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے یا ابھی تک میری مُشتاق ہے؟ اے دھوکے باز دُنیا! جا، تُو کسی اور کو دھوکہ دے، میں تجھے 3 طلاقیں دے چکا ہوں، اب اس میں ہرگز رُجوع نہیں۔ تیری عُمر بہُت کم ہے اور تیری آسائشیں اور نعمتیں انتہائی حقیر ہیں اور تیرے نُقصانات بہُت زیادہ ہیں، ہائے! سفر (آخرت) نہایت طویل ہے، زادِ راہ بہُت قلیل اور راستہ انتہائی خطرناک اور پیچ دار ہے، یہ سُن کر حضرتِ سیدنا امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، حتّٰی کہ رِیش مبارک آنسوؤں سے تَر ہوگئی اور وہاں مَوْجُود لوگ بھی زار و قطار رونے لگے۔ پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: "اللہ عَزَّوَجَلَّ ابو

اَلْحَسَن (حضرتِ سیدنا علی المرتضی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم) پر رحم فرمائے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ ایسے ہی تھے۔ (کراماتِ شیرِ خدا، ص۳۹) (عیون الحکایات، ص:۲۵)

اشک بار آنکھیں عطا ہوں دل کی سختی دُور ہو
دیجئے خوفِ خُدا مَولیٰ علی مُشکل کُشا!
پَیکرِ جُود و سخا تُو میں فقیر و بے نوا
تُو ہے داتا میں گدا مَولیٰ علی مُشکل کُشا!

(وسائلِ بخشش، ص:۵۲۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## شیرِ خدا کا عشقِ مصطفٰے

امیرُ المُؤمِنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا دل عشقِ رسول کی عظیم دولت سے سرشار تھا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے نزدیک سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ کائنات کی ہر شے سے عزیز تر تھی۔ چنانچہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے کسی نے سُوال کیا کہ آپ کو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کتنی محبّت ہے؟ فرمایا: خدا کی قَسَم! حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے نزدیک اپنے مال وآل، والدین اور سخت پیاس کے وقت ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ (الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، القسم الثانی، الباب الاول، فصل فیماروی عن السلف والائمۃ، الجزء الثانی، ص ۲۲، کراماتِ شیرِ خدا، ص۳۹)

پیکرِ خوفِ خُدا اے عاشقِ خیر الورٰی
تم سے راضی کبریا مولیٰ علی مشکل کشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۱)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے حضرتِ علی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے جب پوچھا گیا کہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے کس قدر مَحبَّت کرتے ہیں، تو آپ نے قِیامت تک آنے والے مُسلمانوں کو یہ بتادیا کہ ہمارے نزدیک حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات ہمارے مال، اَوْلاد اور ماں باپ سے بڑھ کر مَحْبُوب ترین ہے۔یقیناً مُؤمنِ کامل اور ایک عاشِقِ رَسُول کی یہی پہچان ہوتی ہے کہ اسے اپنے قَریبی رِشْتہ داروں، گھر والوں، بال بچّوں اور اپنی جان سے بھی زیادہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبَّت ہوتی ہے کیونکہ اپنی جان تو سب کو مَحْبُوب ہوتی ہے لیکن جو سچّے عاشِقِ رَسُوْل ہوتے ہیں وہ مَحْبُوب کے نام پر جان دینے سے بھی گُریز نہیں کرتے اور اپنی ذات پر اپنے حَبِیْب کو مُقَدَّم جانتے ہیں آج ہم بھی عشقِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا دَعْوٰی کرتے ہیں لیکن یاد رکھئے! عشقِ رسول کی ایک عَلامت اطاعتِ رَسُول بھی ہے۔صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں مَحبَّت کی یہ علامت کامل طور پر موجود تھی، یہ حضرات ہر ہر مُعاملے میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پَیْرَوی کو لازِم جانتے تھے، یہاں تک کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس کام کو کیا اور اُسے کرنے کا حکم نہیں دیا، یہ نُفُوسِ قُدْسِیّہ عِشْق و مَحبَّت میں اُس کام کو بھی سَعادت سمجھتے ہوئے بجالاتے تھے جبکہ آہ ایک طَرَف ہم ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنَّتوں کو چھوڑ کر مَغْرِبی تہذیب کے دِلْدَادہ ہیں، حالانکہ سُنّت میں حِکمت اور ہمارے لیے باعثِ رَحمت ہے۔اِس پُرفِتَن دَور میں طرح طرح کی سُنّتیں سیکھنے اور عمل کا جذبہ پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کسی نِعْمت سے کم نہیں، آپ بھی اس مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں میں سَفر کی بَرَکت سے خُوب خُوب سُنّتیں سیکھ کر عمل کا جذبہ پاسکتے ہیں۔

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو
ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## فرامینِ شیرِ خدا:

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حضرتِ سَیِّدُنا علیّ المرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے عِلم وحِکمت سے بھرپُور ایسے ایسے نصیحت آموز مَدَنی پُھول ارشاد فرمائے ہیں کہ اگر ہم اِن پر عمل کریں تو دنیا و آخرت میں فَلاح و کامرانی ہمارا مُقدّر بن سکتی ہے۔

حضرت سیدنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے کہ امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں: "حضرتِ علیّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ایسے کِلمات ارشاد فرمائے کہ اگر لوگ اِن پر عمل کریں تو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو جائیں اور کبھی بھی غَلَط حَرکات نہ کریں۔" لوگوں نے عرض کی: "اے امیر المؤمنین! وہ کون سے کَلِمات ہیں؟" آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: "وہ نصیحت آموز کَلِمات یہ ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

(۱) تُو اپنے مُسلمان بھائی کی پَسند کا خَیال رکھ، اُس کے ساتھ بَھلائی کر۔ پِھر تجھے بھی اُس کی طرف سے تیری پسندیدہ چیز ہی ملے گی۔

(۲) کبھی بھی کسی مسلمان بھائی کے کلام میں بد گُمانی نہ کر (یعنی ہمیشہ اچھا پہلو تلاش کر) تجھے ضرور اس کے کلام میں کوئی اچھی بات مل جائے گی۔

(۳) جب تیرے سامنے دو کام ہوں تو اُس کام میں ہر گز نہ پڑ جس میں نفس کی پیروی کرنا پڑے، کیونکہ

www.dawateislami.net

نفس کی پیروی میں سَر اسر نُقصان ہے۔

(۴) جب کبھی تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی کسی حاجت میں حاجت بر آری چاہتا ہو تو دعا سے پہلے اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرود پاک پڑھ۔ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص پر بہت لطف و کرم فرماتا ہے جو اُس سے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ پھر اگر کوئی شخص اللہ رَبُّ العِزَّت سے دو چیزیں مانگتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جو اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے اور جو نقصان دہ ہو اُسے بندے سے روک لیتا ہے۔

(۵) جو شخص یہ چاہے کہ ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکْر میں مَشغول رہے تو اُسے چاہیے کہ صبْر کو اپنا شِعار بنالے اور ہر مُصیبت پر صبر کرے۔

(۶) اور جو شخص دُنیوی زِندگی (میں طوالت) کا خَواہش مَند ہو تو اُسے چاہیے کہ مَصائِب کے لئے تیار ہو جائے۔

(۷) جو شخص یہ چاہے کہ اس کا وقار و عزّت بر قرار رہے تو اُسے چاہیے کہ رِیاکاری سے بچے۔

(۸) جِس بات سے تیرا تَعلُّق نہ ہو خواہ مخواہ اس کے بارے میں سُوال نہ کر۔

(۹) بیماری سے پہلے صحت کو غنیمت جان اور فُرصَت کے لَمحات سے بَھرپُور فائدہ اُٹھا، ورنہ غم و پریشانی کا سامنا ہو گا۔

(۱۰) اِستقامت آدھی کامیابی ہے، جیسا کہ غم آدھا بُڑھاپا۔

(۱۱) جو چیز تیرے دل میں کھٹکے اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُس کو چھوڑ دینے ہی میں تیری سلامتی ہے۔

(عیون الحکایات، ص:۱۷۳)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بیان کردہ فرامین ایسے جامع اور حکمت آموز ہیں کہ اگر کوئی

www.dawateislami.net

شخص اِن پر عمل کرلے تو وہ دارَین (یعنی دُنیا و آخرت) کی سَعادتوں سے مالا مال ہوجائے، اسے دین ودنیا کے کسی معاملے میں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اِن کلمات میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ہمیں زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ بتادیا ہے کہ اگر اِس طرح زندگی گزاروگے تو بہُت جلد ترقی وکامیابی کی دولت اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا نصیب ہوگی۔ اگر آپ اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے اَحوال کے ساتھ ساتھ اُن کے نصیحت آموز اَقوال اور عِلم و حِکمت سے بھرپُور مدنی پُھول سمیٹنا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبوعہ 324 صَفحات پر مُشتمل کتاب بنام **"152 رحمت بھری حکایات"** کا مُطالَعہ فرمائیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں 92 بُزرگوں کے مُختصر حالات، مغفرت کے واقعات اور بے شُمار فرامین موجود ہیں۔ آپ سے مدنی التجا ہے کہ خُود بھی اس کتاب کا مُطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں، یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ (Download) بھی کی جاسکتی ہے، پڑھی (Read) بھی جاسکتی ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کی جاسکتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کا فیضان آپ پر بھی جاری ہوجائے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بُزرگانِ دین کے نقشِ قدَم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آیئے! آپ کی ترغیب وتحریص کے لئے چوک درس کی ایک مدنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔

## ناچ رنگ اور شراب کا عادی

www.dawateislami.net

ایک اسلامی بھائی کے بَیان کا خُلاصہ ہے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں نہ صِرف گُناہوں کے دَلدل میں نہایت بُری طرح پھنسا ہوا تھا بلکہ میرے عقائد بھی دُرُست نہ تھے۔ نمازوں سے اس قدر غافل تھا کہ عید کی نماز بھی پڑھنا نصیب نہ ہوتی۔ رَمَضانُ المُبارَک میں تمام مُسلمان روزہ رکھتے مگر بَدقسمتی سے میں اِس سَعادَت سے مَحرُوم تھا۔ دِن میں ایک دُکان پر مُلازَمت کرتا لیکن رات بھر چَرس اور شراب کے نشے میں دُھت رہتا۔ ٹی وی پر فِلمیں ڈِرامے دیکھتا اور بدنگاہی کرکے اپنے نامۂ اعمال میں گُناہوں کا اِضافہ کرتا۔ شادیوں میں ناچ گانے کا شوقین تھا۔ ظلمتِ عصیاں (گناہوں کی تاریکی) سے نکلنے کا سبب یہ ہوا کہ ہماری دُکان کے سامنے چند اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے چوک درس دیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار میں بھی رَسمی طور پر اس میں شِرکت کرلیتا تھا۔ وہ بار بار مجھے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے مگر میں ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنالیتا۔ ایک روز اُن کی مِنَّت وسَماجت پر میں نے اجتماع میں شِرکت کی ہامی بھرلی اور اجتماع میں حاضر ہو گیا۔ جب وہاں پہنچا تو اجتماع میں ہونے والے بیان، ذِکر، نعت اور رِقَّت انگیز دعا نے مجھے مُتاثر کردیا، اس کے بعد میری زندگی یکسر بدل گئی۔ چرس، شراب نوشی اور ناچ گانوں سے توبہ کرلی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے پانچوں نمازیں مسجد میں ادا کرنے والا بن گیا۔ مجھ جیسے گُناہوں میں لِتھڑے ہوئے شخص نے مدنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے دِین کے اَہم مَسائل بھی سیکھ لئے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔ مدنی ماحول کی برکت سے میرے بُرے عقیدے کی بھی اصلاح ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس اور مدنی قافلے کی بَرَکت سے مجھ جیسا ناچ رنگ کا دِلدادہ، چرس اور شراب کا عادی سُنّتوں کا پیکر بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں

اورآداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ ص۳۴۳)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ”عمامہ شریف“ کے نو (9) حُرُوف کی نسبت سے عمامے کے 9 مَدَنی پھول

آیئے! عمامہ سے مُتَعَلِّق مدنی پُھول سُنتے ہیں:

دو(2) فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **(۱)** عمامے کے ساتھ دو رَکعت نَماز بغیر عمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج۲ص ۲۶۵ حدیث ۳۲۳۳) **(۲)** عمامے کے ساتھ نَماز دس ہزار (10000) نیکی کے برابر ہے (ایضاً ج۲ص ۴۰۶ حدیث ۳۸۰۵، فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۶ص ۲۱۳) **(۳)** عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھیے (کَشْفُ الِالْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّبَاس ص۳۸) **(۴)** عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ (6) گز سے زیادہ اور اس کی بندِش گنبد نُما ہو (فتاوٰی رضویہ ج۲۲ص۱۸۶) **(۵)** رومال اگر بڑا ہو کہ اتنے پیچ آسکیں جو سر کو چھپالیں تو وہ عمامہ ہی ہو گیا اور **(۶)** چھوٹا رومال جس سے صرف دو (2) ایک (1) پیچ آسکیں لپیٹنا مکروہ ہے (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۷ص۲۹۹) **(۷)** عمامے کو جب از سرِ نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اسی طرح کھولے اور یک بارگی زمین پر نہ پھینک دے (عالمگیری ج۵ص۳۳۰) **(۸)** اگر ضرورتاً اُتارا اور دوبارہ باندھنے کی نیّت ہوئی تو ایک (1) ایک (1) پیچ کھولنے پر ایک (1) ایک (1)

www.dawateislami.net

گُناہ مٹا یا جائے گا(مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۶ص۲۱۴) عِمامے کے طِبّی فوائد مُلاحظہ ہوں:(۹) ننگے سر رہنے والوں کے بالوں پر سَر دی گرمی اور دُھوپ وغیرہ براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے اِس سے نہ صِرف بال بلکہ دِماغ اور چہرہ بھی مُتأثِّر ہوتا ہے اور صحّت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا اتباعِ سنّت کی نیّت سے عمامہ شریف باندھنے میں دونوں جہاں میں عافیّت ہے۔

ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب (۱) 312 صفحات پر مشتمل کتاب ''بہارِ شریعت'' حصّہ 16 اور (۲) 120 صفحات کی کتاب ''سنتیں اور آداب'' ھَدِیَّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو
سِیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو
خَتم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

## (2) تمام گُناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

## (3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

## (4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

## جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

## (5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

## اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرتِ احمد صاوِی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ الۡہَادِی بعض بزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۴۹)

www.dawateislami.net

## (6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۵)

## (7) دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

**شافِعِ اُمَم** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

www.dawateislami.net